اتوار 15 ستمبر، 2024

مضمون۔ مواد

سنہری متن: 1 یوحنا 5 باب 4 آیت

”جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ دنیا پر غالب آتا ہے اور وہ غلبہ جس سے دنیا مغلوب ہوئی ہے ہمارا ایمان ہے۔“

جوابی مطالعہ: **امثال 8 باب 1، 17، 21 آیات**

2 کرنتھیوں 5 باب 5 تا 7 آیات

افسیوں 2 باب 6 تا 8 آیات

1۔ کیا حکمت پکار نہیں رہی اور فہم آواز بلند نہیں کر رہا؟

17۔ جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں میں اُن سے محبت رکھتی ہوں اور جو مجھے دل سے ڈھونڈتے ہیں وہ مجھے پا لیں گے۔

21۔ تاکہ میں اُن کو جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں مال کے وارث بناؤں اور اُن کے خزانوں کو بھر دوں۔

5۔ اور جس نے ہم کو اِس بات کے لئے تیار کیا وہ خدا ہے اور اسی نے ہمیں روح بیعانہ میں دیا۔

6۔ پس ہمیشہ ہماری خاطر جمع رہتی ہے اور یہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے وطن میں ہیں خداوند کے ہاں سے جلاوطن ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔(کیونکہ ہم ایمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر۔)

6۔اور مسیح یسوع میں شامل کر کے اُس کے ساتھ جلایا اور آسمانی مقاموں پر اُس کے ساتھ بٹھایا۔

7۔تاکہ وہ اپنی اُس مہربانی سے جو مسیح یسوع میں ہم پر ہے آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی بے نہایت دولت دکھائے۔

8۔کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں۔ خدا کی بخشش ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ عبرانیوں 11 باب 1تا11، 32تا34 آیات

1۔اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔

2۔کیونکہ اِس کی بابت بزرگوں کے حق میں اچھی گواہی دی گئی۔

3۔ایمان ہی سے ہم معلوم کرتے ہیں کہ عالم خدا کے کہنے سے بنے ہیں۔ یہ نہیں کہ جو کچھ نظر آتا ہے ظاہری چیزوں سے بنا ہے۔

4۔ایمان ہی سے ہابل نے قائن سے افضل قربانی خدا کے لئے گزرانی اور اُسی کے سبب سے اُس کے راستباز ہونے کی گواہی دی گئی کیونکہ خدا نے اُس کی نذروں کی بابت گواہی دی اور اگرچہ وہ مر گیا تو بھی اُسی کے وسیلہ اب تک کلام کرتا ہے۔

5۔ایمان ہی سے حنوک اُٹھا لیا گیا تاکہ موت کو نہ دیکھے اور چونکہ خدا نے اُسے اُٹھا لیا تھا اِس لئے اُس کا پتہ نہ ملا کیونکہ اُٹھائے جانے سے پیشتر اُس کے حق میں گواہی دی گئی تھی کہ یہ خدا کو پسند آیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔اور بغیر ایمان کے اُس کو پسند آنا ناممکن ہے۔اِس لئے کہ خدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا چاہئے کہ وہ موجود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے۔

7۔ایمان ہی کے سبب سے نوح نے اُن چیزوں کی بابت جو اُس وقت تک نظر نہ آتی تھیں ہدایت پا کر خدا کے خوف سے اپنے گھرانے کے بچاؤ کے لئے کشتی بنائی جس سے اُس نے دنیا کو مجرم ٹھہرایا اور اُس راستبازی کا وارث ہوا جو ایمان سے ہے۔

8۔ایمان ہی کے سبب سے ابراہام جب بلایا گیا تو حکم مان کر اُس جگہ چلا گیا جسے میراث میں لینے والا تھا اور اگرچہ جانتا نہ تھا کہ میں کہاں جاتا ہوں تو بھی روانہ ہوا۔

9۔ایمان ہی سے اُس نے ملکِ موعود میں اِس طرح مسافرانہ طور پر بود و باش کی کہ گویا غیر ملک ہے اور اضحاق اور یعقوب سمیت جو اُس کے ساتھ اُسی وعدہ کے وارث تھے خیموں میں سکونت کی۔

10۔ کیونکہ اُس پائیدار شہر کا اُمیدوار تھا جس کا معمار اور بنانے والا خدا ہے۔

11۔ایمان ہی کے سبب سے سارہ نے بھی سنیاس کے بعد حاملہ ہونے کی طاقت پائی اِس لئے کہ اُس نے وعدہ کرنے والے کو سچا جانا۔

32۔اب اور کیا کہوں؟ اتنی فرصت کہاں کہ جدعون اور برق اور سمسون اور افتاہ اور داؤد اور سیموئیل اور نبیوں کا احوال بیان کروں؟

33۔اُنہوں نے ایمان ہی کے سبب سے سلطنتوں کو مغلوب کیا۔ راستبازی کے کام کئے۔ وعدہ کی ہوئی چیزوں کو حاصل کیا۔ شیروں کے منہ بند کئے۔

34۔آگ کی تیزی کو بجھایا۔ تلوار کی دھار سے بچ نکلے۔ کمزوری میں زور آور ہوئے۔ لڑائی میں بہادر بنے۔ غیروں کی فوجوں کو بھگایا۔

2۔ ہوسیع 12 باب 6، 8 (میں ہوں) (تا:) آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ پس تُو اپنے خدا کی طرف رجوع لا۔ نیکی اور راستی پر قائم اور ہمیشہ اپنے خدا کا امیدوار رہ۔

8۔ میں دولتمند ہوں اور میں نے بہت سامال حاصل کیا۔

3۔ لوقا 7 باب 2، 3، 6 تا 10 آیات

2۔ اور کسی صوبیدار کا نوکر جو اُس کو عزیز تھا بیماری سے مرنے کو تھا۔

3۔ اور اُس نے یسوع کی خبر سن کر یہودیوں کے کئی بزرگوں کو اُس کے پاس بھیجا اور اُس سے درخواست کی کہ آکر میرے نوکر کو اچھا کر۔

6۔ یسوع اُس کے ساتھ چلا مگر جب وہ گھر کے قریب پہنچا تو صوبیدار نے بعض دوستوں کی معرفت اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اے خداوند تکلیف نہ کر کیونکہ میں اِس لائق نہیں کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے۔

7۔ اسی سبب سے میں نے اپنے آپ کو تیرے پاس آنے کے لائق نہ سمجھا بلکہ زبان سے کہہ دے تو میرا خادم شفا پائے گا۔

8۔ کیونکہ میں بھی دوسروں کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے ماتحت ہیں اور جب ایک سے کہتا ہوں جا تو وہ جاتا ہے اور دوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے۔

9۔ یسوع نے یہ سن کر اُس پر تعجب کیا اور پھر کر بھیڑ سے جو اُس کے پیچھے آتی تھی کہا میں تم سے کہتا ہوں کہ میں نے ایسا ایمان اسرائیل میں بھی نہیں پایا۔

10۔ اور بھیجے ہوئے لوگوں نے واپس آکر اُس نوکر تندرست پایا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ یوحنا 1 باب 43 تا 51 آیات

43۔ دوسرے دن یسوع نے گلیل میں جانا چاہا اور فِلپّس سے مل کر کہا میرے پیچھے ہو لے۔

44۔ فلپس اندریاس اور پطرس کے شہر بیت صیدا کا باشندہ تھا۔

45۔ فِلپّس نے نِتن ایل سے مل کر اُس سے کہا کہ جس کا ذکر موسیٰ نے توریت میں اور نبیوں نے کیا ہے وہ ہم کو
مل گیا۔ وہ یوسف کا بیٹا یسوع ناصری ہے۔

46۔ نتن ایل نے اُس سے کہا کیا ناصرت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟ فِلپّس نے کہا چل کر دیکھ لے۔

47۔ یسوع نے نتن ایل کو اپنی طرف آتے دیکھ کر اُس کے حق میں کہا دیکھو! یہ فی الحقیقت اسرائیلی ہے۔ اِس
میں مکر نہیں۔

48۔ نتن ایل نے اُس سے کہا تُو مجھے کہاں سے جانتا ہے؟ یسوع نے اُس کے جواب میں کہا اِس سے پہلے کہ فِلپّس
نے تجھے بلایا جب تُو انجیر کے درخت کے نیچے تھا میں نے تجھے دیکھا۔

49۔ نتن ایل نے اُس کو جواب دیا اے ربی! تُو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔

50۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا میں نے جو تجھ سے کہا کہ تجھ کو انجیر کے درخت کے نیچے دیکھا کیا تُو اِسی
لئے ایمان لایا؟ تُو اِن سے بھی بڑے بڑے ماجرے دیکھے گا۔

51۔ پھر اُس سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم آسمان کو کھلا اور خدا کے فرشتوں کو اوپر جاتے اور ابنِ آدم پر
اُترتے دیکھو گے۔

5۔ متی 21 باب 16 (اور یسوع) صرف، 17 (گیا) تا 22 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔اور یسوع

17۔۔۔۔شہر سے باہر بیتِ عنیاہ میں گیا اور رات کو وہیں رہا۔

18۔اور جب صبح کو پھر شہر کو جا رہا تھا تو اُسے بھوک لگی۔

19۔اور راہ کے کنارے انجیر کے ایک درخت کو دیکھ کر اُس کے پاس گیا اور پتوں کے سوا اُس میں کچھ نہ پا کر اُس
سے کہا کہ آئندہ تجھ میں کبھی پھل نہ لگے گا اور انجیر کا درخت اُسی دم سوکھ گیا۔

20۔شاگردوں نے یہ دیکھ کر تعجب کیا اور کہا یہ انجیر کا درخت کیونکر ایک دم میں سوکھ گیا۔

21۔یسوع نے جواب میں اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر ایمان رکھو اور شک نہ کرو تو نہ صرف وہی
کرو گے جو انجیر کے درخت کے ساتھ ہوا بلکہ اگر اِس پہاڑ سے بھی کہو گے کہ تو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ تو یوں ہی
ہو جائے گا۔

22۔اور جو کچھ دعا میں ایمان کے ساتھ مانگو گے وہ سب تم کو ملے گا۔

6۔ رومیوں 5 باب 1،2 آیات

1۔پس جب ہم ایمان سے راستباز ٹھہرے تو خدا کے ساتھ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے صلح رکھیں۔

2۔جس کے وسیلہ سے ایمان کے سبب سے اُس فضل تک ہماری رسائی بھی ہوئی جس پر قائم ہیں اور خدا کے جلال
کی امید پر فخر کریں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 4-1:1

وہ دعا جو گناہگار کو ٹھیک کرتی اور بیمار کو تندرست کرتی ہے وہ مکمل طور پر یہ ایمان ہے کہ خدا کے لئے سب کچھ ممکن ہے، جو اُس سے متعلق ایک روحانی فہم، ایک بے لوث محبت ہے۔

2۔ 5-3:279

نئے عہد نامے کا ایک مصنف تفصیل کے ساتھ ایمان یعنی عقل کے معیار کو ''امید کی ہوئی چیزوں کے اعتماد'' کے طور پر بیان کرتا ہے۔

3۔ 17:468 (مواد)-24

مواد وہ ہے جو ابدی ہے اور نیست ہونے اور مخالفت سے عاجز ہے۔ سچائی، زندگی اور محبت مواد ہیں، جیسے کہ کلام عبرانیوں میں یہ الفاظ استعمال کرتا ہے: ''ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔'' روح، جو فہم، جان، یا خدا کا مترادف لفظ ہے، واحد حقیقی مواد ہے۔ روحانی کائنات، بشمول انفرادی انسان، ایک مشترک خیال ہے، جو روح کے الٰہی مواد کی عکاسی کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ 297:20(ایمان)۔31

ایمان عقیدے سے بلند اور روحانی ہے۔ یہ انسانی سوچ کی ایک ارتقائی حالت ہے، جس میں روحانی ثبوت، مادی حس کی گواہی کی مخالفت کرتے ہوئے ظاہر ہونا شروع ہوتا ہے، اور ہمیشہ سے موجود حق، سمجھا جانے لگتا ہے۔ انسانی نظریات کے موازنہ کے اپنے معیار ہوتے ہیں۔ بعض خیالات دوسروں کی نسبت بہتر ہوتے ہیں۔ حق پر یقین غلطی پر یقین سے بہتر ہے، مگر الٰہی چٹان پر فانی گواہی کی کوئی بنیاد نہیں رکھی جاتی۔ فانی گواہی کو ہلایا جا سکتا ہے۔ جب تک عقیدہ ایمان نہ بن جائے، اور ایمان روحانی فہم نہ بن جائے، انسانی سوچ کا اصلیت یا الٰہی کے ساتھ بہت تھوڑا تعلق رہتا ہے۔

5۔ 286:6۔8

حق کا فہم سچائی پر مکمل ایمان مہیا کرتا ہے، اور روحانی سمجھ تمام سوختنی قربانیوں سے بہتر ہے۔

6۔ 145:32۔12

ہمارے مالک کا ایمان پر پہلا مضمون شفا تھا جو اُس نے اپنے طالب علموں کو پیش کیا، اور اُس نے اپنے کاموں سے اپنے ایمان کو ثابت کیا۔ قدیم مسیحی معالج تھے۔ مسیحت کا یہ عنصر کھو کیوں گیا ہے؟ کیونکہ ہمارا مذہبی نظام کم و بیش ہمارے طبّی نظاموں کے زیر اطاعت ہو گیا ہے۔ پہلی بت پرستی مادے پر یقین تھا۔ سکولوں نے خدائی پر ایمان کی بجائے، منشیات کے فیشن پر ایمان کو فروغ دیا ہے۔ مادے کے اپنے ہی مخالف کو تباہ کرنے کا یقین رکھتے ہوئے،

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

صحت اور ہم آہنگی کو قربان کر دیا گیا ہے۔ اس قسم کے نظام روحانی قوت کی وحدت سے بنجر ہوتے ہیں، جس کے باعث مادی فہم سائنس کا غلام بنایا جاتا ہے اور مذہب مسیح کی مانند بن جاتا ہے۔

7۔ 16-12:173

نہ مادہ نہ ہی روح کا اظہار مادے کے وسیلہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ روح مثبت ہے۔ مادہ روح کا مخالف، روح کی غیر موجودگی ہے۔ مثبت روح کا ایک منفی حالت میں سے گزرنا روح کی تباہی ہے۔

8۔ 21-16:184 (تا،)

الٰہی ذہانت کے قابو میں رہتے ہوئے، انسان ہم آہنگ اور ابدی ہے۔ جو کچھ جھوٹے عقیدے کی حکمرانی میں ہے وہ مخالف اور فانی ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ انسان سردی، گرمی، تھکاوٹ سے تکلیف اٹھاتا ہے۔ یہ انسانی عقیدہ ہے، نہ کہ ہستی کی سچائی، کیونکہ مادہ تکلیف نہیں اٹھا سکتا۔ فانی عقل اکیلی دُکھ اٹھاتی ہے۔

9۔ 14-10:107

کرسچن سائنس کے وسیلہ، مذہب اور دوا الٰہی فطرت اور جوہر کے ساتھ الہامی بنائے جاتے ہیں، ایمان اور فہم کو تازہ پنکھ دیئے جاتے ہیں، اور خیالات عقلمندانہ طور پر خود کو خدا کے ساتھ منسلک کرتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ 11۔7:29

مسیحی تجربہ درست پر ایمان رکھنے اور غلط پر ایمان نہ رکھنے کی تعلیم دیتا ہے۔ یہ ہمیں ایذاوں کے دوران جانفشانی سے کام کرنے کی ہدایت دیتا ہے، کیونکہ اُس وقت ہماری مشقت کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ ایثار کا اجر بڑا ہے، اگرچہ ہم یہ اِس دنیا میں ہر گز نہ پائیں گے۔

11۔ 21۔22:10

شفا کا الٰہی اصول کسی بھی سچائی کے ایماندار طالب کے ذاتی تجربہ میں ثابت ہوتا ہے۔ اِس کا مقصد اچھا ہے، اور اِس کی مشق زیادہ محفوظ اور کسی بھی دوسرے صفائی کے طریقہ کار کی نسبت زیادہ موثر ہے۔ غیر جانبدار مسیحی سوچ کو جلد ہی حق کے وسیلہ چھو لیا جاتا اور اِسے قائل کر لیا جاتا ہے۔ صرف وہی اِس کے ساتھ مقابلہ کرتے ہیں جو اِس کے مفہوم کو نہیں سمجھتے، یا حق کو جانتے ہوئے، روشنی کی طرف نہیں آتے کہ کہیں اُن کے کاموں پر ملامت نہ ہو۔ سیکھنے والے میں کسی شعوری مہارت کی ضرورت نہیں، مگر اچھا اخلاق زیادہ مطلوب ہے۔

بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ کرسچن سائنس میں جسمانی شفا کا اظہار انسانی سوچ کے عمل کا صرف ایک مرحلہ پیش کرتا ہے، جو ایسے غیر واضح طریقے سے کام کرتا ہے جس کا نتیجہ بیماری کا علاج ہوتا ہے۔ اِس کے برعکس، کرسچن سائنس عقلی طور پر واضح کرتی ہے کہ دیگر تمام تر مرضیاتی طریقہ کار انسان کے مادے پر ایمان، کاموں پر ایمان نہ کہ روح پر ایمان، بلکہ اُس جسمانی عقل کا پھل ہیں جو سائنس کو حاصل ہونے چاہئیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کرسچن سائنس کی جسمانی شفا الٰہی اصول کے کام سے اب، یسوع کے زمانے کی طرح، سامنے آتی ہے، جس سے قبل گناہ اور بیماری انسانی ضمیر میں اپنی حقیقت کھو دیتے ہیں اور ایسے فطری اور ایسے لازمی طور پر غائب ہو جاتے ہیں جیسے تاریکی روشنی کو اور گناہ درستگی کو جگہ دیتے ہیں۔ اُس وقت کی طرح، اب بھی یہ قادر کام مافوق الفطرتی نہیں بلکہ انتہائی فطرتی ہیں۔ یہ اعمانوئیل، یا ”خدا ہمارے ساتھ ہے“ کا نشان ہیں، ایک الٰہی اثر جو انسانی شعور میں ہمیشہ سے موجود ہے اور خود کو دوہراتے ہوئے، ابھی آرہا ہے جیسے کہ ماضی میں اس کا وعدہ کیا گیا تھا کہ،

(شعور کے) قیدیوں کو رہائی

اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر پانے کے لئے

اور کچلے ہوؤں کو آزاد کرنے کے لئے

12۔ 516:4۔8

مواد، زندگی، ذہانت، سچائی اور محبت جو خدائے واحد کو متعین کرتے ہیں، اُس کی مخلوق سے منعکس ہوتے ہیں؛ اور جب ہم جسمانی حواس کی جھوٹی گواہی کو سائنسی حقائق کے ماتحت کر دیتے ہیں، تو ہم اس حقیقی مشابہت اور عکس کو ہر طرف دیکھیں گے۔

13۔ 252:7۔14

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جب جھوٹے انسانی عقائد خود کے جھوٹ کے بارے میں تھوڑا سا بھی جانتے ہیں، تو وہ غائب ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ کسی غلطی اور اُس کے اعمال کا علم اِس سچ کے فہم سے پہلے ہونا چاہئے جو غلطی کو نیست کرتا ہے، جب تک کہ مکمل فانی، مادی غلطی بالا آخر غائب نہیں ہو جاتی اور یہ ابدی حقیقت سمجھی اور جانی نہیں جاتی کہ انسان اپنے خالق کی حقیقی صورت پر روح کی بدولت اور روح سے پیدا ہوا ہے۔

14۔ 19-14:368

جب ہم غلطی سے زیادہ زندگی کی سچائی پر ایمان رکھتے ہیں، مادے سے زیادہ روح پر بھروسہ رکھتے ہیں، مرنے سے زیادہ جینے پر بھروسہ رکھتے ہیں، انسان سے زیادہ خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں، تو کوئی مادی مفروضے ہمیں بیماروں کو شفا دینے اور غلطی کو نیست کرنے سے نہیں روک سکتے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: "تیری بادشاہی آئے؛" الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔